سوال

(1107) محرم اقرباء کو بوسہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اپنے محرم اقرباء کو بوسہ دینا کیسا ہے؟ اگر کسی عورت کا بھائی بے نماز ہو تو کیا وہ اس سے مصافحہ کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اپنے محرم رشتہ داروں کو بوسہ دینا، اگر شہوانی جذبات سے ہو، مگر یہ بات بعید ہے، یا اندیشہ ہو کہ اس سے جذبات کو انگیخت ہوگی، یہ بھی بعید ہے، مگر ممکن ہے کسی وقت کچھ ہو جئے مثلا جب تعلق رضاعی یا سسرالی ہو۔اپنے قرابت داروں میں، میں سمجھتا ہوں ایسے نہیں ہوتا۔ بہر حال اگر اندیشہ ہو کہ اس سے انگیخت ہو سکتی ہے تو یہ بلاشبہ حرام ہے۔ اگر یہ اندیشہ نہ ہو تو سر اور پیشانی پر بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں، مگر رخساروں اور ہونٹوں سے بچنا چاہیئے۔ البتہ اپنی بیٹی یا ماں اپنے بیٹے کو دے تو معاملہ آسان ہے۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ثابت ہے کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے جبکہ وہ بیمار تھیں، توانہوں نے ان کے رخسار پر بوسہ دیا اور پوچھا: بٹیا تمہارا کیا حال ہے۔

اور بھائی جو نماز نہیں پڑھتا، اس کے ساتھ مصافحہ، بحیثیت مصافحہ میں کوئی حرج نہیں ہے۔ مگر بے نمازی سے مقاطعہ کرنا اچاہیئے، اس سے سلام نہ کرنا چاہیئے اور نہ مصافحہ ہی، حتیٰ کہ وہ اسلام کی طرف رجوع کر آئے اور نماز پڑھنے لگے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا]

صفحہ نمبر 775

محدث فتویٰ